

مغربی پاکستان کا سینما گھروں میں تمباکونو شی کی ممانعت کا آرڈیننس، ۱۹۶۰ء

(مغربی پاکستان ۱۹۶۰ء کا آرڈیننس نمبر IV)

فہرست

ابتدائیہ۔

دفعات۔

۱۔ مختصر عنوان اور آغاز۔

۲۔ تعریفات۔

۳۔ سینما گھروں میں تمباکونو شی پر جرمانہ / سزا۔

۴۔ بغیر وارنٹ کے گرفتاری کا اختیار۔

۵۔ انتظامیہ کی جانب سے نوٹس زیانہ کشی سلامیڈز (تصاویر)۔

۶۔ استثناء کے اختیارات۔

۷۔ قواعد بنانے کے اختیارات۔

مغربی پاکستان کا سینماگھروں میں تمباکونوشی کی ممانعت کا آرڈیننس، ۱۹۶۰ء

(مغربی پاکستان ۱۹۶۰ء کا آرڈیننس نمبر IV)

[۲ فروری ۱۹۶۰ء]

ایک آرڈیننس

ایک آرڈیننس جو کہ مغربی پاکستان کے صوبہ میں سینماگھروں میں تمباکونوشی کی ممانعت کرتا ہے۔

چونکہ، یہ قرین از مصلحت ہے کہ مغربی پاکستان کے صوبہ کے سینماگھروں میں تمباکونوشی کی ممانعت کی جائے؛

اب، چونکہ، اکتوبر ۱۹۵۸ء کے ساتویں دن کے صدارتی اعلان کے تعاقب میں اور تمام اختیارات کو اسی واسطے استعمال میں لاتے ہوئے، مغربی پاکستان کا گورنراز راہ نوازش مندرجہ ذیل آرڈیننس بناتا ہے اور نافذ کرتا ہے:-

۱. (۱) یہ آرڈیننس مغربی پاکستان کے سینماگھروں میں تمباکونوشی کی ممانعت کا مختصر عنوان اور آغاز۔
آرڈیننس ۱۹۶۰ء کہلاتے گا۔

(۲) قبائلی علاقوں کے علاوہ خیرپختونخوا میں نافذ ا عمل ہو گا۔

۲. اس آرڈیننس میں، جب تک سیاق و سبق ہٹ کر اور معنی ہوں تو، مندرجہ ذیل جملہ جات کے وہی معنی ہوں گے جو انہیں بالترتیب اس طرح سے منصوب کئے گئے ہوں گے چنانچہ۔

(آ) "سینماگھر" سے مراد کوئی بھی عمارت، خیمه یا کوئی بھی چھنا ہوایا بند احاطہ کا ڈھانچہ جو چھایا نکلیں معانی کی فلمیں جنکی عام طور پر عموم کور قم کے عوض یاد گیر طرح سے نمائش کے لئے استعمال ہو؛

(ب) "حکومت" سے مراد خیرپختونخوا کی حکومت ہے؛

(ج) "انتظامیہ" سے مراد وہ شخص یا شخصی جو سینماگھر میں کرتب، مظاہرہ یا نمائش کے انتظامات کے لئے ذمہ دار ہو۔ کوادارہ کے قیام اور سہارا دینے کے مقصد کے لیے بنایا گیا ہو۔

۳. جو کوئی کسی بھی کرتب، مظاہرہ یا نمائش کے دوران، سینماگھر کے کسی بھی حصہ میں جو کہ سا معین یا تماشا یوں کے مختص ہو گا، تمباکونوشی کرے گا، اس پر بطور سزا جرمانہ ہو گا جو ایک سو گجرمانہ / سزا۔ روپے تک ہو سکتا ہے۔

تشریح:- اس دفعہ کے مقصد کی خاطر، کرتب، مظاہرہ یا نمائش کا آغاز تصور کیا جائے گا جب سامعین یا تماشاٹی جب سینماگھر میں کرتب، مظاہرہ یا نمائش دیکھنے کے لئے داخل ہوں گے اور اس وقت تک جاری رہے گا جب تک انہوں نے سینماگھر، کرتب، مظاہرہ یا نمائش کی آخری بندش کے چھوڑ دیا ہو گا۔

۳. وارنٹ کے بغیر گرفتاری کے اختیارات کوئی بھی پولیس افسر جو کہ سب انسپکٹر کے گردی سے کم نہ ہو گا، وہ کسی بھی ایسے شخص کو بغیر وارنٹ کے گرفتار کر سکتا ہے جس نے دفعہ ۳ کے تحت

جرم کیا ہے لیکن مجرمیت کے سامنے مخصوص تاریخ پر پیش ہونے کے لئے ذاتی مچکہ رہا کرے گا۔

۴. انتظامیہ کی جانب سے نوٹسز کی چسپائی یا نمائشی تصویر سامعین یا تماشاٹیوں کے علم میں لائے گی کہ کوئی بھی شخص سینماگھر کے کسی بھی حصہ میں جو کہ سامعین یا تماشاٹیوں کے لئے شخص ہے، دوران کرتب، مظاہرہ یا نمائش تھبا کو نوشی کرتے ہوئے پایا گیا، اس کو بغیر وارنٹ گرفتار کیا جائے گا اور اس پر جرمانہ بھی ہو گا۔

(۱) جو کوئی بھی ذیلی دفعہ (۱) کے شرائط کی خلاف ورزی کرے گا اس کو سزا کے طور پر جرمانہ کیا جائے گا جو کہ ایک سوروپے تک ہو سکتا ہے۔

۵. استثناء کے اختیارات۔

۶. ضلعی مجرمیت یا کوئی بھی افسر جو کہ اس لحاظ سے با اختیار ہو گا، وہ عام یا خاص حکم کے لئے یہ ہدایت جاری کر سکتا ہے اس آرڈیننس کی شرائط کا اطلاق کسی بھی مخصوص سینماگھر یا کسی بھی کرتب، مظاہرہ یا نمائش پر نہیں ہو گا۔

۷. اس آرڈیننس کے مقاصد کے حصول کے لئے حکومت تو اعدمناسکتی ہے۔